مکاتیب

(۱)

محترم مدیر ماہنامہ الشریعہ

سلام مسنون! مزاج بخیر؟

آپ کی عنایت سے باقاعدگی سے الشریعہ کے مطالعے کا موقع ملتا ہے۔ الشریعہ کے موضوعات چونکا دینے والے اور انتہائی سنجیدہ وفکری ہوتے ہیں، اور بالعموم ان موضوعات پر ایک سے زیادہ آرا موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا نقطہ نظر کے اختلافات سے بحث ومباحثہ کی فضا پیدا ہو جاتی ہے جو بطور مدیر آپ کی کامیابی کی دلیل ہے، تاہم بعض اوقات مذہبی منافرت پر مبنی موضوعات سے تکلیف بھی ہوتی ہے اور اس رائے کا اظہار میں نے برادرم انعام الرحمٰن کے سامنے بھی کیا تھا کہ شیعہ سنی تضادات کو موضوع بنانے کے بجائے مشترک مواد کو موضوع بنایا جائے تاکہ مذہبی ہم آہنگی پیدا ہو۔

اس بار برادرم انعام الرحمٰن کے مضمون سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ عورت کی فی ذات کوئی حیثیت واہمیت نہیں ہے اور وہ مرد کی طفیلی ہے اور مرد کے کردار کی تبدیلی سے عورت کا کردار خود بخود تبدیل ہو جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے میں نے انھیں سمجھنے میں غلطی کی ہو، لیکن اگر ایسا ہے تو اس موضوع پر بھی مباحثہ چل سکتا ہے۔

کلیم احسان بٹ
شعبہ اردو۔ گورنمنٹ زمیندار کالج
بھمبر روڈ۔ گجرات

(۲)

مدیر مکرم جناب محمد عمار خان ناصر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

الشریعہ کا اعزازی شمارہ موصول ہوا۔ میں آپ کے اس اعزاز پر شکر گزار ہوں اور ساتھ ہی دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے اور آپ روایتی حلقے کے خدشات وخطرات سے بے نیاز ہو کر ولا یخافون لومۃ لائم کے شان خودداری سے دین متین کی عصری تقاضوں کے مطابق خدمت کا حق ادا کر پائیں۔ احقاق حق اور ابطال باطل میں ذاتی رجحانات، فکری حلقات، جماعتی تعصّبات اور شخصی مفادات ہی آڑے آتے ہیں۔ ان کے پروا کیے بغیر وحدت امت کے ماٹو کی خاطر گروہی